گنجِ عبادات
فی ماہِ مبارکات

(اسلامی مہینوں کی عبادات)

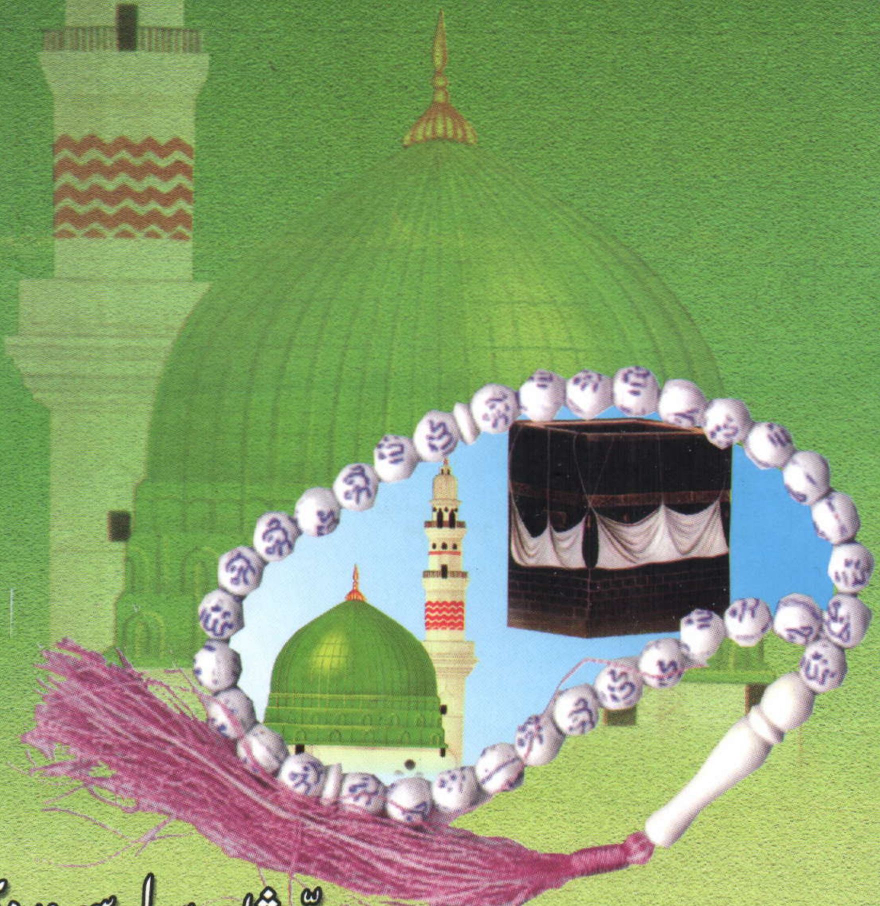

سیّد شاہد رسول سہروردی

امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک، امام حنبل

گنجِ عبادات فی ماہِ مبارکات

(اسلامی مہینوں کی عبادات)

سیّد شاہد رسول سہروردی

مثال پبلشرز
رحیم سینٹر پریس مارکیٹ، امین پور بازار، فیصل آباد

MISAAL PUBLISHERS

مثال پبلشرز

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ●

طبع اوّل	2006ء
کتاب	گنج عبادات فی ماہِ مبارکات (اسلامی مہینوں کی عبادات)
مصنف	سیّد شاہد رسول سہروردی
ناشر	محمد عابد
سرورق	اسد عباس
پروف	بشیر ضیائی
مطبع	شرکت پریس
قیمت	50 روپے
ملنے کا پتہ	آستانہ عالیہ سہروردیہ بلند سٹریٹ، مین بازار، قلعہ گوجر سنگھ لاہور، فون: 042-6366206
اہتمام	مثال پبلشرز، رحیم سینٹر، پریس مارکیٹ امین پور بازار، فیصل آباد Ph:92 41 2615359 E-mail: misaal615@yahoo.com

رمضان المبارک	(اسلامی سال کا نواں مہینہ)	33
شوّالُ المکرّم	(اسلامی سال کا دسواں مہینہ)	39
ذیقعد	(اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ)	41
ذی الحجّہ	(اسلامی سال کا بارہواں / آخری مہینہ)	43
نوافل		45

ترتیب

پیش لفظ	محمد اسماعیل قمر سہروردی	9
عرضِ خاص	سیّد شاہد رسول سہروردی	11
توجہ فرمائیں		13
محرم الحرام	(اسلامی سال کا پہلا مہینہ)	15
صَفرُ المُظَفَّر	(اسلامی سال کا دوسرا مہینہ)	18
ربیعُ الاوّل	(اسلامی سال کا تیسرا مہینہ)	20
ربیعُ الثّانی	(اسلامی سال کا چوتھا مہینہ)	22
جمادیٰ الاوّل	(اسلامی سال کا پانچواں مہینہ)	23
جمادیٰ الثّانی	(اسلامی سال کا چھٹا مہینہ)	24
رَجَبُ المُرَجَّب	(اسلامی سال کا ساتواں مہینہ)	25
شعبان المُعظّم	(اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ)	29

انتساب

فقیر اپنی اس تالیف کو اپنے

دادا محترم سیّد قلندر علی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

والدِ مکرم سیّد ابو الشاہد محمد فیض احمد سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

اور اپنی والدہ ماجدہ (جن کے قدموں تلے میری جنت ہے)

کے اسمائے گرامی سے منسوب کرتا ہے

اِن ہستیوں کے روحانی فیوض اور راہنمائی کی

قوی اُمید رکھتا ہے

سیّد شاہد رسول سہروردی

پیش لفظ

اللہ ربّ العزت نے انسان کی تخلیق کے بعد اس کی رُشد و ہدایت کے لیے وحی و الہام کے ذریعے تعلیمات بھی فراہم کیں۔ نیز ان تعلیمات کے اکمال و ابلاغ کے لیے انبیاء و رُسل اور اولیائے کرام کا سلسلہ جاری فرمایا۔

اُمتِ مسلمہ کی یہ خوش نصیبی ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے شب و روز ایک کھلی کتاب کی طرح اُمت کے سامنے ہیں۔ حضور ﷺ نے عبادات کے باب میں فرائض کے ساتھ ساتھ کچھ نوافل بھی تعلیم فرمائے۔ آج کل جبکہ لوگ فرائض سے بھی روگرداں ہو رہے ہیں۔ سیّد شاہد رسول سہروردی و اُمت برکاتہم عالیہ نے بڑے لائق تحسین اور قابلِ تفہیم انداز میں نفلی عبادات کے موضوع پر ''گنجِ عبادات'' (اسلامی مہینوں کے شب و روز) کتاب تحریر فرمائی ہے جو یقیناً اُمتِ مسلمہ کے لیے از حد مفید ہوگی۔

فاضل مصنف کا اندازِ تحریر اتنا سادہ اور دلنشیں ہے کہ پڑھنے والے کے لیے ان اعمال کو معمول بنانا انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔ سیّد قلندر علی سہروردی رحمتہ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے موقعہ پر اس کتاب کی رونمائی ان کی قلمی محنت اور عرق ریزی کے عنداللہ مقبول ہونے کی علامت ہے۔

کتاب کا ایک ایک لفظ دل میں جذب اور دماغ میں نقش ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں جب اندازِ تحریر اپنے کمال کو پہنچتا ہے تو گنجِ عبادات کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کتاب کی جامعیت اور انفرادیت طویل اور مشکل وظائف سے پہلو تہی ہے۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

اللہ ربّ العزت اس لائق تقلید اور عظیم کاوش کو قبول و منظور فرمائے اور اسے قارئین کے لیے دُنیا و آخرت کا سرمایہ بنائے۔ (آمین)

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

محمد اسماعیل قمر

ایڈیٹر "ماہنامہ وسیلہ رحمت"
فیصل آباد

عرضِ خاص

یہ دَور جس میں آج ہم زندگی بسر کر رہے ہیں۔ انتہائی شیطانیت اور بے حیائی کا دَور ہے کہ ہماری دِینی وسیاسی سوچ اور اجتماعی عبادات واعتقادات کی بنیادیں ہل کر رہ گئی ہیں۔ دہریت کا سیلاب بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اخلاقیات اور روحانیت پر کیبل' ڈش اور انٹرنیٹ جیسی شیطانی ترقی نے ڈاکہ ڈال رکھا ہے۔ ہماری اخلاقی پاکیزگی' ایمان کی پختگی اور خداشناسی کی صلاحیت کم سے کم تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ہمارے اردگرد پریشانیاں' بیماریاں' خاندانی مسائل' اولاد کے معاملات گھمبیر صورت اختیار کر رہے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دُنیاوی اور روحانی زندگی میں سکون نام کی شے ناپید ہو رہی ہے۔ یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ ہم اپنے دِین اور اپنے مذہب حنفیہ کی تعلیمات سے تہی دامن ہو گئے ہیں۔ یاد رکھیے کہ جب تک ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غلامی وعشق کا دم بھرنے والے کتاب اللہ' سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بزرگانِ دین کی پیروی نہیں کریں گے۔ ترقی وسکون اور سعادت کی راہیں نہیں پاسکیں گے' جب ہم اپنے اسلاف کی پُرسکون اور کامیاب زندگیوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسے لوگ تھے جو اپنے ہر معاملے میں ناصرف خدا سے ڈرتے تھے بلکہ نماز پنجگانہ اور تہجد کے ساتھ ساتھ اپنے فارغ اوقات نفلی عبادات میں

گزارتے تھے۔ آئندہ صفحات میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی روشنی میں اپنے اسلاف کی قائم کردہ عبادات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ فرض نماز کے علاوہ ہر ماہ کے نوافل کا جو طریقہ تحریر کیا جا رہا ہے ہم میں سے جو کوئی بھی اسے اختیار کرے گا وہ اس دنیاوی زندگی میں بھی کامیاب رہے گا اور قبر و حشر کی زندگی میں بھی راحت و سرور حاصل کرے گا۔

سلسلہ سہروردیہ کا یہ ادنیٰ خادم اس بات پر نازاں ہے کہ میرے دادا مرشد ابوالفیض سیّد قلندر علی سہروردیؒ کی نظرِ خاص نے یہ انعام اور حوصلہ عطا فرمایا کہ یہ دوسری کتاب اس عرس مبارک کے موقع پر آپ حضرات کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے اور اُمید رکھتا ہوں کہ میرا جو دوست، بہن و بھائی جب اس کتاب سے استفادہ کریں گے تو مجھے بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ میری اس کاوش کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں میرے ساتھیوں چوہدری نائب حسین سہروردی، ملک افتخار احمد سہروردی، محمد نوید رمضان سہروردی، بشیر احمد ضیائی سہروردی اور محمد اسماعیل سہروردی کی شب و روز کی محنت اور تعاون شامل ہے جس کے لیے مَیں ان کا مشکور ہوں۔

آخر میں اپنے ربِ کریم کے حضور اپنے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ سے اپنی اور تمام معتقدین و منسلکین اور مریدین کی نجاتِ اُخروی کے لیے دُعا گو ہوں اور سلسلہ سہروردیہ کے روحانی فیض کا طالب ہوں۔

خادم آستانہ عالیہ سہروردیہ

سیّد شاہد رسول سہروردی

سجادہ نشین

دربار حضرت ابوالفیض سیّد قلندر علی سہروردیؒ

توجہ فرمائیں

(آئندہ صفحات کے مطالعہ سے قبل مندرجہ ذیل ہدایات کا مطالعہ ضرور فرمالیں)

☆ آئندہ صفحات میں جس جگہ کسی خاص درود پاک پڑھنے کو کہا گیا (جیسے درودِ ہزارہ یا درودِ خضری) اور اگر کسی کو یہ درود یاد نہ ہو تو نماز والا درود پاک یعنی درودِ ابراہیمی پڑھ سکتے ہیں۔

☆ آئندہ صفحات میں جس جگہ چار یا چھ یا آٹھ نوافل ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنے کو کہا گیا ہے تو اس کا طریقہ یوں ہوگا کہ ہر دو نوافل کے بعد پڑھنے والا التحیات کے لیے بیٹھے گا اور التحیات کے بعد درود پاک اور دُعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے اگلی رکعت یعنی تیسری یا پانچویں یا ساتویں رکعت کے لیے کھڑا ہوگا تو وہ رکعت ثنا یعنی **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ** سے شروع کرے گا۔

☆ کوئی نماز سورۃ فاتحہ کے بغیر نہیں ہو سکتی۔

☆ کوئی درود پاک بھی بغیر وضو کے مت پڑھیں۔

☆ کوئی درودِ پاک چلتے پھرتے یا دُنیاوی امور کے دوران نہ پڑھیں تا کہ بے ادبی کا احتمال نہ رہے۔

☆ یاد رہے کہ (رمضان المبارک کے علاوہ) اسلامی مہینوں میں جمعۃ المبارک کا نفلی روزہ اکیلا نہیں رکھا جا سکتا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو کوئی بھی جمعہ کا روزہ رکھنا چاہے اسے چاہیے کہ جمعہ سے قبل یا بعد کے دنوں میں ایک روزہ ملا کر رکھے۔

☆ ہمیشہ ذہن میں رکھیے کہ اسلامی تاریخوں میں رات پہلے آتی ہے اور دن بعد میں۔ یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب جمعہ کی شب کہلائے گی۔ اگلا دن جمعہ ہوگا۔

☆ ہر مبارک شب میں مختلف عبادات درج ہیں پڑھنے والا چاہے تو ساری عبادات پڑھے یا ان میں سے کوئی ایک (جو اس کے لیے آسان ہو) پڑھے۔

محرم الحرام

(اسلامی سال کا پہلا مہینہ)

سرورِ کائنات ﷺ فرماتے ہیں کہ ماہِ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے۔ شبِ عاشور اور یومِ عاشور بھی اس مہینے میں ہے۔ حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرنا بہت افضل ہے۔

اوّل شب کی عبادت

i۔ بعد نمازِ عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 11-11 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ روزِ حشر اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت فرمائے گا۔

ii۔ بعد نمازِ عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔

iii۔ محرم کی پہلی شب سے لے کر شبِ عاشور تک روزانہ بعد نمازِ عشاء 100 مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا گناہوں کی بخشش کے واسطے بہت افضل ہے۔

محرم الحرام کے پہلے دِن کی عبادت

پہلی تاریخ کو بعد نمازِ ظہر دو رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تیرہ مرتبہ سورۃ اخلاص دوسری رکعت میں بارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد دُعائے مکرم پڑھے جس کا ترجمہ ہے کہ "اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتداء ہے نہ انتہا۔ یہ نیا سال شروع ہے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برس میں شیطان (راندے گئے) سے اور امان ظالم بادشاہ سے اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو بُرائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں مشغول اس چیز کی جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف' اے مہربان' اے رحم کرنے والے' اے صاحب بزرگی اور انعام کے۔

شبِ عاشورہ کی عبادات

i۔ شب عاشورہ بعد نمازِ عشاء' 4۔ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ آئتہ الکرسی اور دس دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے سورۃ اخلاص 100 مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور ربّ سے بخشش طلب کرے۔ اللہ پاک اپنی رحمتِ کاملہ سے اس نماز کے صدقہ اس کے تمام گناہ معاف فرمائے گا۔

ii۔ اس رات بعد نمازِ عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام کے ساتھ پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود پاک ہزارہ ستر مرتبہ۔ استغفار 70 مرتبہ پڑھ کر دُعائے مغفرت کرے' قبول ہوگی اور یہ نماز پڑھنے والے کی قبر روشن ہوگی۔

iii۔ عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے 111 مرتبہ درود ہزارہ پڑھے۔

عاشورہ کے دِن کی عبادات

i۔ عاشورہ کے دِن سورج طلوع ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ

فاتحہ کے بعد جو بھی سورۃ یاد ہو پڑھ لے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلَ o پڑھے۔

ii۔ یومِ عاشور ظہر سے قبل 4۔ رکعت نفل نماز ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھے' ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ زلزال ایک بار' سورۃ کافرون ایک بار' سورۃ اخلاص ایک بار پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھ کر گناہوں کی بخشش کے لیے دُعا کرے۔

iii۔ عاشورہ کے دِن نمازِ ظہر سے قبل چھ رکعت نماز تین سلام کے ساتھ اس ترتیب سے پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ شمس' دوسری میں سورۃ قدر' تیسری میں سورۃ زلزال' چوتھی میں سورۃ اخلاص' پانچویں میں سورۃ خلق اور چھٹی میں سورۃ الناس' ایک ایک بار پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سَر رکھ کر سورۃ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لیے دُعا کرے اللہ پوری فرمائے گا۔

iv۔ یومِ عاشور میں نوافل کے اوقات میں 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ 15 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اس کا ثواب حضرت امام حسن و امام حسین رضوان اللہ تعالیٰ کو بخش دے۔

نفلی روزہ

ماہ محرم الحرام میں پہلی تاریخ اور نویں دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

صَفرُ المُظَفَّر

(اسلامی سال کا دوسرا مہینہ)

حضورِ انور ﷺ فرماتے ہیں کہ ماہِ صفر بڑی صعوبت والا مہینہ ہے۔ آپ اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر خوشی کا اظہار فرماتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس مہینے میں آسمان سے بلائیں نازل ہوتی ہیں مگر جو لوگ اس ماہ میں عبادتِ الٰہی میں مصروف رہتے ہیں اور صدقہ خیرات کرتے ہیں اُن پر ان بلاؤں کا اثر نہیں ہوتا۔

ماہِ صفر کی اوّل رات کی عبادات

i۔ ماہِ صفر کا چاند دیکھ کر نمازِ مغرب کے بعد چار رکعت نفل دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے 11-11 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ درودِ خضری پڑھیں۔

ii۔ اوّل شب بعد نمازِ عشاء 4 رکعت نمازِ نفل ایک سلام کے ساتھ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 15 مرتبہ سورۃ کافرون، دوسری میں 15 مرتبہ سورۃ اخلاص، تیسری میں 15 مرتبہ سورۃ فلق، چوتھی میں 15 مرتبہ سورۃ الناس پڑھیں۔ سلام پھیر کر ستر مرتبہ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ پڑھیں اوّل آخر 70-70 مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔ یہ نمازِ عشاء کے وتروں سے پہلے پڑھیں تو زیادہ فائدہ مند ہے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک اس ماہ میں اُترنے والی آفات و بلیات سے محفوظ فرمائے گا۔

آخری چہار شنبہ کی نفلی عبادات

i۔ ماہِ صفر کے آخری بدھ یعنی آخری چہار شنبہ کو بوقتِ چاشت غسل کر کے دو رکعت نفل نماز کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اور سلام کے بعد ستر مرتبہ درودِ خضری پڑھیں۔

ii۔ آخری چہار شنبہ بعد نمازِ ظہر دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے سورۃ الم نشرح 80 مرتبہ' سورۃ والتین 80 مرتبہ' سورۃ نصر 80 مرتبہ اور سورۃ اخلاص 80' مرتبہ پڑھیں۔ یہ نماز فراوانی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

iii۔ چہار شنبہ قبل نماز عصر' 4 رکعت نماز دو سلام کے ساتھ پڑھیں اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ کوثر ستر ستر مرتبہ اور سورۃ الاخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں اور ربِ کریم سے نہایت عاجزی سے دُعا کریں کہ یہ نماز آپ کو آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گی۔

آخری چہار شنبہ کی دُعا

آخری چہار شنبہ کو فجر تا عشاء ہر نماز کے بعد درج ذیل آیاتِ قرآنی پڑھ کر دُعا کریں۔

i۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۝

ii۔ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

رَبِیعُ الاَوَّل

(اسلامی سال کا تیسرا مہینہ)

یہ بے حد متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے کیونکہ اس مہینے کی 12 تاریخ صبح صادق کے وقت ہمارے اور آپ کے آقا و مولا رب کے نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس دنیا میں جلوہ افروز ہوئے۔

ربیع الاوّل کی پہلی تاریخ کی عبادت

پہلی تاریخ ماہِ ربیع الاوّل بعد نمازِ عشاء سولہ رکعت آٹھ سلام سے پڑھیں' ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود ہزارہ پڑھیں۔ یہ بڑی فضیلت والی نماز ہے۔ اس نماز کے پڑھنے کے بعد باوضو ہو کر حضور ﷺ کی زیارت کی نیت کر کے سویا جائے تو آقا ﷺ اپنی زیارت سے مشرف فرماتے ہیں۔

12۔ ربیع الاوّل کی عبادات

i۔ بعد نمازِ ظہر بہ نیت ہدیہ بروح اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 20 رکعت دس سلام کے ساتھ پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں۔ بعد

میں درودِ پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ توحید پر قائم رہیں گے۔

ii۔ ربیع الاول کی 12-13-14 شب اور پھر طاق راتوں میں مندرجہ ذیل دُعا 7741 مرتبہ پڑھیں اور دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کریں۔ دُعا یہ ہے:

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ○

iii۔ ماہ ربیع الاوّل میں درود پاک کثرت سے پڑھیں۔ خاص طور پر رات کے دوسرے حصہ میں۔

ربیعُ الثّانی

(اسلامی سال کا چوتھا مہینہ)

یہ ماہ مبارک بھی برکت والا اور رحمت والا مہینہ ہے۔

پہلی شب کی عبادت

پہلی شب بعد نمازِ مغرب 8 رکعت نماز' 4 سلام سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر 3 مرتبہ' دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ پھر تیسری' چوتھی' پانچویں' چھٹی' ساتویں اور آٹھویں رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد میں درود پاک کا ذکر کریں۔ یہ نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

دیگر عبادات

اس ماہ کی پہلی پندرھویں' ستائیسویں' انتیسویں شب بعد نمازِ عشاء 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت فرمائے گا۔

جمادیٰ الاوّل

(اسلامی سال کا پانچواں مہینہ)

یہ ماہِ مبارکہ بھی نہایت بزرگی اور فضیلت کا مہینہ ہے اور اس میں عبادت کا بہت ثواب ہے۔

پہلی رات کی نفلی عبادات

i۔ پہلی تاریخ بعد نمازِ مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ بعد سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ بعدہ درود پاک اور استغفار کی تسبیحات کریں۔

ii۔ پہلی تاریخ بعد نمازِ عشاء 20 رکعت نماز' 10 سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ بعد سلام کے 100 مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

نفلی روزہ

اس ماہ مبارکہ کی 13-14-15 یا 27-28-29 تاریخ کو نفلی روزہ رکھنا بہت ثواب کا موجب ہے۔

جمادیُ الثّانی

(اسلامی سال کا چھٹا مہینہ)

یہ ماہِ مبارکہ بڑی خیر و برکت کا مہینہ ہے۔ اس ماہ کی عبادت اس لیے بھی بہت افضل ہے کہ یہ مہینہ استقبال ماہِ رجب ہے۔

پہلی شب کی عبادت

پہلی تاریخ بعد نمازِ عشاء 12 رکعت نماز 6 سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھیں بعدہ درودِ پاک پڑھیں اور بے حساب خیر و برکت حاصل کریں۔

دیگر عبادات

i۔ اس ماہ کی اکیس شب سے آخری تاریخ تک روزانہ ہر شب کو بعد نمازِ عشاء 20 رکعت دس سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اللہ کریم اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمت رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا۔

ii۔ جمادی الثانی کی آخری تاریخوں میں روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب بہت افضل ہے۔

رَجَبُ المُرَجَّب

(اسلامی سال کا ساتواں مہینہ)

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ماہِ رجب کی بے شمار فضیلت ہے۔اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

اوّل شب کی عبادت

i۔ ماہِ رجب کی اوّل شب بعد نمازِ عشاء 10 رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ تین تین مرتبہ سورۃ کافرون اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے بعد شہیدوں میں شامل کرے گا اور ہزار درجہ اس کا بلند کرے گا۔

ii۔ پہلی شب بعد نمازِ عشاء 4 رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الم نشرح،ایک مرتبہ سورۃ اخلاص،ایک مرتبہ سورۃ الفلق ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھیں۔سلام پھیر کر کلمہ توحید 33 مرتبہ اور درودِ پاک 33 مرتبہ پڑھیں اور جو بھی حاجت ہو اپنے ربّ سے طلب کریں انشاء اللہ ہر حاجت قبول ہو

گی۔

iii۔ پہلی تاریخ سے ہر نماز کے بعد ربّ سے استغفار طلب کریں۔

iv۔ ماہِ رجب کی پہلی تاریخ بعد نمازِ ظہر دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 5-5 مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ بعد سلام کے گناہوں سے توبہ کریں۔ انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف ہوں گے۔

ماہِ رجب میں جمعتہ المبارک کی عبادات

اس ماہ کے ہر جمعہ کی شب بعد نمازِ عشاء 2 رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے 7 مرتبہ سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں 7 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد درود بحضور سرورِ کونین ﷺ پیش کریں۔ اس کے بعد باری تعالیٰ سے معافی اور حاجت طلب کریں۔ ہر مراد کے لیے نماز بہت افضل ہے۔

لیلتہ الرغائب

i۔ اس مہینے کے پہلے جمعہ کی رات کا نام لیلتہ الرغائب ہے۔ بعد نمازِ مغرب بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر تین مرتبہ' سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھیں بعد فراغت کے ستّر مرتبہ حضور پر درودِ مستجاب الدعوات پڑھیں پھر سجدہ میں جا کر استغفار پڑھیں اور دُعا مانگیں۔

ii۔ ماہِ رجب کے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ آیۃ الکرسیؒ 5 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں بعد سلام کے 100 مرتبہ استغفار پڑھیں پھر سو مرتبہ درودِ پاک پڑھ کر دین و دنیا کی نیک خواہشات کے لیے دُعا کریں۔ اللہ ضرور قبول فرمائے گا۔

ماہِ رجب کی دیگر نفلی عبادات

i۔ پندرھویں شب کو بعد نمازِ عشاء 10 رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ

فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

ii۔ ماہِ رجب کے کسی جمعہ کی شب کو بعد نمازِ عشاء دو رکعت نفل پڑھیں اور ہر دو رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی 11 مرتبہ' سورۃ زلزال 11 مرتبہ' سورۃ تکاثر 11 مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے بارگاہِ الٰہی میں گناہوں کی بخشش طلب کریں۔

iii۔ ماہِ رجب کی 15 تاریخ کو کسی نماز کے بعد 100 مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھنے والے کو اللہ کی ذات نا صرف بُرائیوں سے بچائے گی بلکہ اس کی بُرائیاں نیکیوں میں بدل دے گی۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

عباداتِ شبِ معراج

i۔ ماہِ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھیں۔ پہلی چار رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر تین تین مرتبہ۔ دوسری چار رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ نصر تین تین مرتبہ پڑھیں' پھر تیسری 4 رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ ہر سلام کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھیں اور بارگاہِ رب العزت میں دُعا مانگیں۔

ii۔ ماہِ رجب کی 27 ویں تاریخ بعد نمازِ ظہر 4 رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین مرتبہ' دوسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص 3 مرتبہ' تیسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الفلق 3 مرتبہ' چوتھی میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الناس تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے درود پاک 100 مرتبہ پڑھیں۔ ہر جائز حاجت کے لیے یہ نماز بہت افضل ہے۔

iii۔ آخر ماہِ رجب میں 10 رکعتیں 5 سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد

سورۃ کافرون 3 بار، سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ بعد سلام کے اللہ کریم سے دُعا مانگے۔

نفلی روزہ

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔ ماہِ رجب کے روزوں کی بہت بڑی فضیلت ہے اور 27 رجب کے روزہ کا بڑا ثواب ہے۔ ماہِ رجب کے ایک روزہ کا ثواب ہزاروں روزوں کے برابر ہے۔

شعبان المعظّم

(اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ)

ارشادِ رسول پاک ﷺ ہے کہ ماہِ شعبان بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس مبارک مہینہ کی عبادات کا اللہ کریم بے شمار ثواب عطا فرماتا ہے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ رجب اور رمضان کے مابین ایک ایسا مہینہ ہے جس کی عظمت اور فضیلت سے لوگ بے خبر ہیں اور یہ مہینہ شعبان کا ہے فرمایا کہ اس کی عظمت کا راز یہ ہے کہ اس مہینے میں بندوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اور میں بہتر سمجھتا ہوں کہ جب میرے اعمال ربِ قدیر کے سامنے پیش ہوں تو میں روزہ دار ہوں۔ ایک اور جگہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ اور رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔

اوّل شب کی عبادت

i۔ ماہِ شعبان کی پہلی رات عشاء کی نماز کے بعد 12 رکعت نماز چھ سلام کے ساتھ پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 15-15 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر ربّ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ اس نماز کی برکت سے

نا صرف اللہ گناہ بخشے گا بلکہ بہشت میں داخل کرے گا۔

ii۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہِ شعبان میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر مجھ کو بخشے گا۔ روزِ محشر اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہو گی۔

ماہِ شعبان کے جمعہ کی عبادات

i۔ پہلے جمعہ کی شب نمازِ عشاء کے بعد 8 رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے 11-11 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اور اس کا ثواب خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشیں۔ خاتون جنت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز بہشت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک کہ اس نماز کے پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ داخل بہشت نہ کر لوں۔

ii۔ ماہِ شعبان پہلے جمعہ کی رات عشاء کے بعد چار رکعت نفل ایک سلام سے پڑھیں کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص 3-3 مرتبہ پڑھیں۔ اس نماز کی فضیلت یہ ہے کہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ایک عمرے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

iii۔ پہلے جمعہ کو نماز مغرب و عشاء کے درمیان 2 رکعت نمازِ نفل پڑھیں کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ' 10 بار سورۃ اخلاص' 1 مرتبہ سورۃ الفلق' ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھیں۔ یہ نماز ترقی ایمان کے لیے بہت افضل ہے۔

iv۔ ہر جمعہ کی شب 4 یا 8 رکعت نماز نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں 'الحمد شریف' کے بعد 30-30 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اسی کے ساتھ تین مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھیں کہ یہ نمازِ امن و عافیت اور بحالیٔ صحت کے لیے اکسیر ہے۔

چودہ شعبان المعظم

i۔ 14 شعبان نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ گناہوں کی مغفرت کے لیے یہ نماز بہت افضل ہے۔

ii۔ چودہ شعبان بعد نمازِ عصر سے آفتاب غروب ہونے تک یا کم از کم ایک تسبیح تیسرا کلمہ کا وِرد جاری رکھیں۔

شعبان المعظم کی 15 ویں شب (یعنی شبِ برأت)

ارشادِ رسول پاک ﷺ ہے کہ اس شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ فرمایا کہ اس شب کو اللہ اپنے بندوں کے لیے بے شمار رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور رب فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اسے عذابِ دوزخ سے نجات دوں۔

i۔ 15 ویں شب کو غسل کریں یا وضو کر کے 2 رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار سورۃ اخلاص 3 مرتبہ پڑھیں۔

ii۔ پندرھویں شب کو سورۃ یٰسین تین دفعہ پڑھنے سے بندے کی عمر میں برکت ہوتی ہے۔ رزق میں ترقی ہوتی ہے اور وہ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

iii۔ اس شب میں سورۃ دخان 7 مرتبہ پڑھیں کہ پروردگار اس کی برکت سے دنیا کی ستر حاجات اور آخرت کی 70 حاجات قبول فرمائے گا۔

iv۔ اس رات دو رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ سورۃ اخلاص 15-15 مرتبہ پڑھیں بعد میں 100۔ مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔ اس نماز کی برکت سے اللہ رزق میں ترقی فرمائے گا۔

v۔ شعبان کی 15 ویں شب 8 رکعت نماز 4 سلام کے ساتھ پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار اور سورۃ اخلاص 25-25 مرتبہ پڑھیں۔

vi۔ اس شب کو 8 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 10-10 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔

vii۔ 15 ویں شب کو 14 رکعت نماز سات سلام کے ساتھ پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون ایک مرتبہ سورۃ اخلاص 1 مرتبہ، سورۃ الفلق ایک مرتبہ، سورۃ

الناس ایک مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے آیۃ الکرسی کم از کم 40 مرتبہ پڑھیں۔

viii۔ اس شب میں قرآن پاک کی تلاوت' درود پاک و دیگر وظائف کرتے رہیں۔

ix۔ شبِ برأت کو بوقت غروبِ آفتاب 40 مرتبہ 'لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ العلی العظیم پڑھنے والے کے چالیس سالہ گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

15 واں دِن شعبان کا

بعد نمازِ ظہر 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک مرتبہ' سورۃ اخلاص 10 مرتبہ' دوسری میں بعد سورۃ فاتحہ' سورۃ التکاثر ایک بار سورۃ اخلاص 10 مرتبہ' تیسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ' سورۃ اخلاص 10 مرتبہ اور چوتھی میں بعد سورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی 3 مرتبہ اور سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھیں۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔

نفلی روزہ

15 شعبان کا روزہ رکھنے سے پچاس سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

رمضان المبارک

(اسلامی سال کا نواں مہینہ)

حضور انور ﷺ کا ارشاد ہے کہ ماہِ رمضان بے حد فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ صبر وشکر اور عبادات کا مہینہ ہے۔اس ماہِ مبارکہ کی عبادت کا ثواب باقی ماہ کی عبادت سے ستر درجہ زیادہ عطا ہوتا ہے۔

تنبیہ الغافلین میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنے پروردگار سے عرض کیا ''الٰہی جس طرح آپ نے میرا اکرام فرمایا ہے کیا اس طرح آپ نے کسی اور کی عزت بھی کی ہے۔فرمایا خدا نے ''اے موسیٰ میں آخر زمانہ میں ایسے بندے پیدا کروں گا اور ان کو رمضان شریف کی بزرگی بخشوں گا اور تم سے زیادہ ان کے نزدیک ہوں گا کیونکہ میں نے تم سے ستر ہزار حجابوں میں کلام کیا لیکن جب میرے محبوب محمد ﷺ کی اُمت روزے رکھے گی اور ان کے ہونٹ سفید اور ان کے رنگ زرد ہوں گے تو میں افطار کے وقت ان پر سے پردوں کو اُٹھا دوں گا اے موسیٰ مبارک ہے وہ بندہ جس کا جگر پیاسا ہوا اور پیٹ رمضان میں بھوکا رہا اس کی جزا میری ملاقات ہے۔

ماہِ رمضان کی پہلی شب

i۔ پہلی شب بعد نمازِ عشاء تین مرتبہ سورہ فتح پڑھنا نہایت افضل ہے۔

ii۔ پہلی شب بعد نمازِ تہجد دُعائے فیضی (جو کہ قلندر پاک کی کتاب الفقر وفخری میں لکھی ہے) پڑھنا دین ودنیا کی نعمتوں کے حصول کے لیے بہت مفید ہے۔

iii۔ رمضان المبارک کی ہر شب کو بعد نمازِ عشاء وتراویح کلمہ طیبہ کا وِرد بہت فضیلت رکھتا ہے۔

شبِ قدر

حضورِ اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ میری اُمت کے مرد یا عورت جو یہ خواہش رکھتے ہوں کہ ان کی قبر نور سے بھر جائے تو انھیں چاہیے کہ ماہِ رمضان کی شب قدروں میں کثرت سے عبادت کریں۔ ہر شبِ قدر کی عبادت 70 ہزار راتوں کی عبادت سے افضل ہے۔

حضور ﷺ نے خصوصیت سے شبِ قدر کا تعین نہیں فرمایا، مگر اکثر مفسرین، محققین نے رمضان کی 27 کو ہی شبِ قدر کہا۔ حضرت ابوالحسن خرقانیؒ کا اپنا تجربہ جسے دادا محترم سیّد قلندر علی سہروردیؒ نے رسالہ "کتاب الصوم" میں تحریر فرمایا ہے درج ذیل ہے:

☆ پہلا روزہ اگر اتوار یا بدھ کو ہو تو لیلۃ القدر 29 رمضان کو ہوگی۔
☆ پہلا روزہ اگر جمعہ یا سوموار کا ہو تو لیلۃ القدر 27 رمضان کو ہوگی۔
☆ پہلا روزہ اگر جمعرات کو ہو تو لیلۃ القدر 25 رمضان کو ہوگی۔
☆ پہلا روزہ اگر ہفتہ کا ہو تو لیلۃ القدر 23 رمضان کو ہوگی۔
☆ پہلا روزہ اگر منگل کا ہو تو لیلۃ القدر 21 رمضان کو ہوگی۔

پہلی شبِ قدر (21 رمضان کی رات)

i۔ 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھیں۔ سلام کے بعد کم از کم ستر مرتبہ درود پاک پڑھیں۔

ii۔ اس شب میں 2 رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص 3-3 مرتبہ پڑھیں بعد سلام کے 70 مرتبہ استغفار پڑھیں۔

iii۔ اس 21 ویں شب کو اکیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بہت افضل ہے۔

دوسری شبِ قدر (23 رمضان کی رات)

i۔ اس رات کو 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار، سورۃ اخلاص 3 بار پڑھیں۔

ii۔ اس شب میں 8 رکعت نماز ایک ہی سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ قدر اور ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ بعد سلام 70 مرتبہ کلمہ تمجید پڑھ کر بخشش طلب کریں۔ اللہ مغفرت فرمائے گا۔

iii۔ اس شب کو سورۃ یٰسین، سورۃ رحمٰن پڑھنا اور 23 مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بہت افضل ہے۔

تیسری شبِ قدر (25 رمضان کی شب)

i۔ اس رات کو 4 رکعت نماز، 2 سلام سے پڑھیں۔ سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص 5-5 مرتبہ ہر رکعت میں پڑھیں۔ بعد سلام کلمہ طیبہ 100 مرتبہ پڑھ کر بے شمار نعمتوں کا انعام حاصل کریں۔

ii۔ اس رات 4 رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے تین تین مرتبہ سورۃ قدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ بعد سلام کے 70 مرتبہ استغفار پڑھیں۔

iii۔ دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص 15 مرتبہ پڑھیں۔ سلام کے بعد 70 مرتبہ کلمہ شہادت پڑھیں۔

iv۔ پچیسویں شب سات مرتبہ سورۃ دخان، 7 مرتبہ سورۃ فتح اور 25 مرتبہ سورۃ القدر پڑھنا نہایت افضل ہے۔

چوتھی شب ِقدر (27 رمضان کی شب)

i۔ اس شب ِقدر کو 12 رکعت تین سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک مرتبہ' سورۃ اخلاص 15-15 مرتبہ پڑھیں بعد سلام کے 70 مرتبہ استغفار پڑھیں۔اس نماز کے پڑھنے والے کو انشاءاللہ نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

ii۔ اس شب کو دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین مرتبہ' سورۃ اخلاص 27 بار پڑھیں۔

iii۔ دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص سات مرتبہ' سلام کے بعد 70 مرتبہ استغفار' 70 مرتبہ درود پاک پڑھیں۔

iv۔ اس شب کو 2 رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک بار سورۃ الم نشرح' تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔بعد سلام کے 27 مرتبہ سورۃ قدر پڑھیں۔

v۔ 27 شب کو 4 رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین تین مرتبہ' سورۃ اخلاص 50-50 مرتبہ پڑھیں۔سجدہ میں سر رکھ کر کم از کم گیارہ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھیں اور سجدے میں ہی دین و دنیا کی خیر مانگے اللہ ضرور عطا فرمائے گا۔

vi۔ اس شب میں سات مرتبہ سورۃ ملک پڑھنا گناہوں سے نجات عطا کرتا ہے۔

پانچویں شب ِقدر (29 رمضان کی شب)

i۔ اس شب کو 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار' سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں' سلام کے بعد 70 مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھیں۔اس نماز کو پڑھنے والا ایمان کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔

ii۔ اس شب میں 4 رکعت نماز ایک سلام کے ساتھ پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار' سورۃ اخلاص 5-5 مرتبہ پڑھیں۔بعد سلام کے 100 مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔

iii۔ انتیس شب کو سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھنا رزق کی فراوانی کے لیے بہت افضل ہے۔

iv۔ اس شب میں انتیس (29) مرتبہ سورۃ قدر پڑھیں۔ رزق و صحت کی فراوانی کے لیے بہت افضل ہے۔

جمعتہ الوداع

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نمازِ جمعہ دو رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ زلزال ایک بار، سورۃ اخلاص 10 ' مرتبہ دوسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے درود پاک پڑھ کر دُعا مانگیں۔ قبول ہوگی۔

نمازِ تراویح

یہ نماز مرد و عورت دونوں کیلئے سنتِ موکدہ ہے اور باجماعت ادا کرنا "سنتِ کفایہ" ہے یعنی اگر محلّہ کی مسجد میں لوگ نمازِ تراویح باجماعت پڑھ رہے ہوں تو اگر کوئی شخص کسی وجہ سے اکیلا گھر میں پڑھ لے تو گنہگار نہ ہوگا لیکن اگر تمام اہلِ محلّہ باجماعت نہ پڑھیں تو سب گنہگار ہوں گے۔ تراویح کی بیس رکعت مسنون ہیں۔ 2-2 کر کے پڑھ لی جائیں۔ ہر ترویحہ یعنی 4 رکعتوں کے بعد تھوڑی دیر آرام کرنا مستحب ہے۔ اس دوران خاموشی سے بیٹھے رہیں یا آہستہ آہستہ قرآن پاک پڑھتے رہیں بہتر ہے کہ تسبیح تراویح پڑھیں۔

اعتکاف

رمضان کے آخری عشرہ میں معتکف ہونا سنت ہے۔ حضور بھی اس عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ حقیقت اعتکاف یہ ہے کہ ایک بندۂ عاجز باظہار کمالِ عجز کے اپنے مولا کی دہلیز پر آن پڑا ہے اور طلبگار مغفرت ہے۔ دورانِ اعتکاف ذکر اذکار و تلاوتِ قرآن، درود شریف و نوافل میں مشغول رہنا چاہیے کیونکہ بالکل چپ رہنا اعتکاف میں مکروہ ہے۔

i۔ اعتکاف سنتِ کفایہ ہے' اگر ایک بستی یا محلّہ میں کوئی بھی نہ کرے گا تو ترکِ سنت کا گناہ

سب کے ذمہ ہوگا۔

ii۔ اعتکاف ہر اس مسجد میں جہاں نمازِ پنجگانہ جماعت سے ہوتی ہو بیٹھنا چاہیے۔

iii۔ معتکف کو دورانِ اعتکاف سوائے حاجاتِ ضروریہ کے مسجد سے نکلنا جائز نہیں۔

iv۔ عورت گھر کے اندر اعتکاف اس جگہ بیٹھے جو جگہ اس نے نمازِ پنجگانہ و تہجد کے لیے وقف کر رکھی ہو۔

v۔ بقول آئمہ کرام اعتکاف ذرا سی دیر کا ہی ہو سکتا ہے جو نفلی اعتکاف کہلاتا ہے۔

شوّالُ المکرّم

(اسلامی سال کا دسواں مہینہ)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہ مہینہ بڑی برکت وعظمت والا ہے اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔ اس مہینہ میں عیدالفطر جیسی نعمت عطا ہوئی ہے۔

اوّل شب شوال المکرّم

i۔ شوال کی پہلی رات بعد نمازِ عشاء 4 رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھیں۔ اللہ کریم اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے جنت کے دروازے کھول دے گا اور جہنم کے دروازے بند کر دے گا۔

ii۔ اوّل شب بعد نمازِ عشاء 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ، سورۃ الفلق تین تین مرتبہ، سورۃ الناس تین تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھ کر گناہوں سے توبہ کریں اللہ کریم اس نماز کی برکت سے گناہ معاف فرمائے گا۔

عید الفطر

شوال کا پہلا دِن عید الفطر کا دِن بعد نمازِ ظہر 8 رکعت' 4 سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے 70 مرتبہ سبحان اللہ' 70 مرتبہ استغفر اللہ اور 70 مرتبہ درودِ خضری پڑھیں۔ اس نماز کی برکت سے مولا کریم رحمت کے بے شمار دروازے کھولے گا۔

نفلی روزہ

ماہ شوال کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شوال کے 6 روزے رکھے تو اللہ پاک اسے ہزار روزے کا ثواب عطا فرمائے گا' اس پر دوزخ کی آگ حرام فرماتے ہوئے اس کے نامۂ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ خواہ یہ روزے برابر رکھیں یا چھوڑ چھوڑ کر مگر اسی ماہ شوال میں یہ روزے مکمل کرنے ہوں گے۔

ذیقعد

(اسلامی سال کا گیارھواں مہینہ)

حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق یہ مہینہ بھی رحمت و بزرگی والا ہے۔ اس ماہ کی عبادت بھی بہت افضل ہے۔

اوّل شب کی عبادت

i۔ اس ماہ کی پہلی رات میں بعد نمازِ عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تیئیس تیئیس مرتبہ پڑھیں۔ اللہ کریم اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ معاف فرمائے گا اور روزِ قیامت اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

ii۔ اس ماہ مبارکہ کی ہر رات کو بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اللہ کریم اس نماز کے پڑھنے کے بدلے میں ہر رات کو عمرے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (انشاء اللہ)

iii۔ اس مہینہ میں ہر جمعہ کو بعد نمازِ ظہر 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں۔

نفلی روزہ

اس ماہ میں پیر کا روزہ بے شمار عبادات کے ثواب کا موجب ہے بلکہ روایات میں ہے کہ اس روزہ کے رکھنے کا ثواب اللہ کریم عمرے کے ثواب کے برابر عطا فرماتا ہے۔

ذی الحجّہ

(اسلامی سال کا بارھواں/آخری مہینہ)

حضرت محمد مصطفٰے علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ ماہِ مبارک بڑی بزرگی وفضیلت والا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے پہلے دس دِن بڑے متبرک ہیں اور فرمایا کہ ان دس دِن میں 8-9-10 تین دِن زیادہ مبارک ہیں اور ان دِنوں میں عبادت کا بے انتہاء ثواب ہے۔

اوّل شب کی عبادت

i۔ ذی الحجہ کی پہلی رات بعد نمازِ عشاء 4 رکعت نفل دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھیں۔

ii۔ پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر تین تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔

iii۔ بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور 15 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ یہ نماز یکم ذی الحجہ سے 10 ذی الحجہ تک روزانہ پڑھیں۔ پروردگارِ عالم اس کی برکت سے گناہ اگر ریت کے ذرّوں کے برابر بھی ہوں گے تو معاف فرمادے گا۔

iv۔ ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نمازِ عشاء 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار، سورۃ اخلاص تین بار، سورۃ الفلق تین بار اور سورۃ الناس تین بار پڑھیں۔ بعد سلام کے کم از کم 1 تسبیح درود پاک پڑھیں۔

v۔ ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کی شب بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ کوثر، ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اس نماز کو صدقِ دل سے پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا۔

vi۔ اس ماہ کے پہلے جمعہ کو بعد نمازِ ظہر 6 رکعت تین سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص 15-15 مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے 10 مرتبہ درج ذیل کلمات اوّل آخر 11-11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھیں۔

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ o"

vii۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی پہلے دس دن کی حرمت کو مدِنظر رکھتے ہوئے روزانہ سورۃ فجر کا وِرد کرے گا۔ حق تعالیٰ یومِ حساب اس کی بخشش فرمائے گا اور اس دن اسے کوئی خوف نہ ہوگا۔

viii۔ عیدالاضحیٰ کے دِن کسی وقت باوضو قرآن پاک کی کم از کم 100 آیات کی تلاوت کریں۔ اللہ کریم اس کے بدلے میں بہشت میں بے شمار نعمتیں عطا فرمائے گا۔

نفلی روزہ

ماہِ ذی الحجہ کی پہلی سے نو تاریخ تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ سات، آٹھ، نو تاریخ کے روزے کا ثواب اور اجر ہے۔

نوافل

پانچ وقت کی فرض نمازوں کے ساتھ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بے شمار نوافل کا اہتمام فرماتے تھے اور بالکل اپنے رب کے اس حکم پر تا حیات ظاہرہ سختی سے کاربند رہے کہ ربّ نے فرمایا: ''فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ'' (الانشراح)

(پس جب آپ (فرائضِ نبوت سے) فارغ ہوں تو پھر سے ریاضت میں لگ جائیو ویسے تو حضورﷺ کے شب و روز کا کوئی لمحہ بھی اللہ کی یاد سے خالی نہ تھا مگر مندرجہ بالا حکم کے مطابق حضورﷺ کثرت سے نوافل کا اہتمام فرماتے تھے۔

نمازِ تہجد

یہ نماز اُمت کے لیے سنت کا درجہ رکھتی ہے اور آقا علیہ السلام کے لیے فرض تھی اور نبیﷺ ہمیشہ اس کا اہتمام فرماتے تھے۔ قرآن پاک میں نبی اکرمﷺ کو اس کی خاص تاکید فرمائی گئی ہے اور چونکہ اُمت کو اپنے آقا کی پیروی کا حکم ہے۔ اس لیے نمازِ تہجد کی یہ تاکید بالواسطہ ساری اُمت کے لیے ہے۔

فرمانِ خداوندی ہے: ''اور شب کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کیجئے یہ آپ کے

لیے خدا کا مزید فضل ہے قریب ہے کہ خدا آپ کو (دونوں عالم میں) پسندیدہ مرتبے پر فائز فرمائے گا۔" (بنی اسرائیل)

نمازِ تہجد ادا کرنے والوں کا ذکر رب نے قرآن میں ان الفاظ میں فرمایا: "بلاشبہ متقی لوگ' باغوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے اور جو نعمتیں ان کا پروردگار ان کو دے رہا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ اس سے پہلے (دنیا کی زندگی میں) احسان کی روش پر تھے۔ وہ رات کے بہت تھوڑے حصے میں سوتے تھے اور سحر کے اوقات میں استغفار کیا کرتے تھے۔" (الذاریات)

حضرت سلمان فارسیؓ کا بیان ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تہجد کی نماز کا التزام کرو' یہ نیک لوگوں کی خصلت ہے اور خدا سے تمہیں قریب کرنے والی گناہوں کو مٹانے والی اور گناہوں سے بچانے والی اور جسم سے بیماریوں کو بھگانے والی ہے۔"

تہجد کا وقت

تہجد کے معنی ہے نیند توڑ کر اُٹھنا یعنی تہجد کا مسنون وقت یہی ہے کہ نمازِ عشاء کے بعد آدمی سو جائے اور پھر نصف شب کے بعد اُٹھ کر نماز تہجد پڑھے۔ فجر کی اذان سے کچھ قبل تک تہجد پڑھی جا سکتی ہے۔

نمازِ تہجد کی رکعتیں

اس نماز کی رکعات کی کم از کم تعداد دو ہے جبکہ زیادہ کی تعداد مقرر نہیں۔ حضور ﷺ نے تہجد کی آٹھ رکعت بھی پڑھی ہیں اور تیرہ بھی۔ تیرہ رکعت میں بارہ رکعت نمازِ تہجد اور ایک رکعت عشاء کے وتر کی ہے۔ ہمارے اسلاف نے 12 رکعت پر اصرار کیا اور پڑھا ہے۔ اس طریقے سے کہ دو دو کر کے 6 سلام سے تہجد کی 12 رکعت پڑھی جائیں کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اخلاص 12 مرتبہ دوسری میں 11 مرتبہ اور پھر ہر رکعت میں سورۃ اخلاص ایک ایک مرتبہ کم کرتے جائیں کہ جب آخری بارہویں رکعت پڑھیں تو اس میں سورۃ اخلاص 1 مرتبہ پڑھیں۔

نفل تحیۃ الوضو

وضو سے فارغ ہو کر فوراً ہی دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ حضور ﷺ کے ارشادِ گرامی ہے ''جو شخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پورے خلوص سے پڑھ لیا کرے۔ اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ غسل کے بعد بھی دو رکعت پڑھنا سنت ہے۔

نفل تحیۃ المسجد

اس سے مراد وہ نماز ہے جو مسجد میں داخل ہونے والے کو پڑھنا مسنون ہے۔ آقا دو جہاں ﷺ کا ارشاد مبارکہ ہے: ''جب تم میں سے کوئی مسجد جایا کرے تو جب تک دو رکعت نماز نہ پڑھ لے نہ بیٹھے۔'' مسجد کی تعظیم کا تقاضا یہ ہے کہ آدمی مسجد میں داخل ہوتے ہی اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو جائے۔

نوافل اشراق و چاشت

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی آسانی کے لیے طلوعِ آفتاب سے زوالِ آفتاب کے درمیان کوئی فرض نماز نہیں رکھی، مگر حضور ﷺ نے اس وقفہ کے دوران صلوٰۃ الضحیٰ کے نام سے کم از کم دو یا زیادہ جتنے بھی ہو سکیں نوافل پڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ جامع ترمذی میں حضرت ابودرداؓ اور حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حدیثِ قدسی بیان فرمائی کہ اللہ فرماتا ہے: ''اے فرزندِ آدم! تو دِن کے ابتدائی حصہ میں میرے لیے چار رکعت پڑھا کر، میں دِن کے آخری حصہ تک تجھے کفایت کروں گا۔''

اشراق

وہ نوافل ہیں جو طلوعِ آفتاب کے تھوڑی دیر بعد فوراً پڑھے جاتے ہیں۔

چاشت

وہ نوافل ہیں جو دِن اچھی طرح چڑھنے کے بعد ادا کیے جاتے ہیں۔ اشراق و

چاشت میں دو رکعت نوافل پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون ایک مرتبہ اور دوسری میں سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھیں۔

صلوٰۃ الاوابین

نمازِ مغرب کے بعد کم از کم چار، چھ یا بیس رکعت صلوٰۃ اوابین کہلاتی ہیں۔ ان نوافل کے بارے میں حضور ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو کوئی نمازِ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں (طبرانی) یہ نماز ایک ہی سلام سے چھ رکعت یا تین سلام سے چھ رکعت پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورۃ ترتیب کے ساتھ ملائیں۔

صلوٰۃ التسبیح

حدیثِ پاک میں اس نماز کی بہت فضیلت بیان فرمائی گئی ہے اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے تمام اگلے پچھلے چھوٹے بڑے سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اس نماز کو ہفتہ یا مہینہ یا سال میں ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

طریقہ ادائیگی

چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھیں اوّل **سبحانک اللھم** پورا پڑھیں پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں اس کے بعد الحمد شریف کے بعد سورۃ پڑھیں پھر رکوع میں جانے سے قبل 10 بار پڑھیں، پھر رکوع میں 10 بار پڑھیں۔ رکوع سے کھڑے ہو کر (قومہ میں) 10 بار پڑھیں۔ اوّل سجدہ میں 10 بار پڑھیں پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر جلسہ میں 10 بار پڑھیں پھر دوسرے سجدہ میں 10 بار پڑھیں اس طرح ایک رکعت میں 75 مرتبہ مکمل پڑھیں۔ اسی طرح دوسری پھر تیسری اور چوتھی رکعت مکمل کریں۔

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر

اے اللہ تو دونوں عالموں سے مستغنی ہے اور میں لاچار عاجز اور فقیر ہوں'

روزِ محشر عذر ہائے من پذیر

روزِ قیامت میری تقصیروں کا عذر سننا اور اپنے کرم و رحم سے معاف کرنا

گر حسابم را تو بینی ناگزیر

روزِ قیامت اگر میرا حساب لینا ضروری ہے تو میرا حساب جناب محمد مصطفیٰ
کے سامنے نہ لینا۔

از نگاہِ مصطفیٰ پنہاں بگیر

ان کی نگاہوں سے اوجھل میرا محاسبہ کرنا۔ میں گنہ گار آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کا سامنا نہ کر سکوں گا۔

Misaal PUBLISHERS
misaal615@hotmail.com-yahoo.com